خواجگانِ چشت کے [illegible]
بے مثل و بے مثال ولازوال مجموعہ

عاشقانِ خواجگانِ چشت را
از قدم تا سر نشانے دیگر است

ہشت بہشت

انیس الارواح
ملفوظات خواجہ عثمان ہارونی

دلیل العارفین
ملفوظات خواجہ معین الدین اجمیری

فوائد السالکین
ملفوظات قطب الدین بختیار کاکی

راحت القلوب
ملفوظات بابا فرید الدین گنج شکر

اسرار الاولیاء
ملفوظات بابا فرید الدین گنج شکر

فوائد الفواد
ملفوظات محبوب الٰہی نظام الدین اولیاء دہلوی

راحت المحبین
ملفوظات محبوب الٰہی نظام الدین اولیاء دہلوی

مفتاح العاشقین
ملفوظات خواجہ نصیر الدین چراغ دہلوی

شبیر برادرز
اردو بازار ○ لاہور

نام کتاب ------------ ہشت بہشت

پروف ریڈنگ وترتیب -------- شکیل مصطفےٰ اعوان صابری چشتی

کمپوزنگ ------------ حماد علی

باہتمام ------------ ملک شبیر حسین

سن اشاعت ------------ اگست 2006

سرورق ------------ محمد رمضان فیضی

ہدیہ ------------ [redacted] روپے

شبیر برادرز
اردو بازار لاہور

شبیر برادرز
زبیدہ سنٹر نزد مسلم ماڈل ہائی سکول ۴۰۔ اردو بازار لاہور
فون: 042-7246006

(اُردو ترجمہ)

فوائدُ الفواد

یعنی

ملفوظات

سلطان المشائخ، فخر الاولیاء، سیّد الاتقیاء حضرت محبوب الٰہی

خواجہ محمد نظام الدین اولیاء بدایونی رحمۃ اللہ علیہ

مرتبہ

حضرت امیر حسن علی سنجری رحمۃ اللہ علیہ

شبیر برادرز

زبیدہ سنٹر نزد مسلم ماڈل ہائی سکول، ۴۰۔ اردو بازار لاہور

فون: 042-7246006

اندازہ کر سکتے ہو کہ مجھے اس سے کس قدر نفرت ہے۔

یہاں سے شیطان اور شیطانی وسوسوں کے بارے میں گفتگو شروع ہوئی فرمایا کہ خناس وہ دیو ہے جو ہمیشہ فرزند آدم کے دِل پر ہوتا ہے جب اِنسان یادِ الٰہی میں مشغول ہوتا ہے وہ دفع ہو جاتا ہے۔

بعد ازاں فرمایا کہ مولانا ترمذی نوادر الاصول میں لکھتے ہیں کہ جب حضرت آدم علیہ السلام بہشت سے دُنیا میں آئے تو ایک روز حوا بیٹھی ہوئی تھیں اتنے میں ابلیس آیا اور خناس کو ساتھ لایا اور حوا کو کہا یہ میرا بیٹا ہے اسے اپنے پاس رکھنا جب آدم علیہ السلام آئے تو انہوں نے پوچھا یہ کون ہے؟ حوا نے کہا؟ یہ شیطان کا بیٹا ہے فرمایا: وہ تو ہمارا دشمن ہے یہ کہہ کر خناس (ایک دیو ہے) کے چار ٹکڑے کیے اور چاروں پہاڑوں پر رکھ دیئے۔ یہ سن کر شیطان نے آواز دی۔ او خناس او خناس! اسی وقت پہلی صورت پر آموجود ہوا۔

جب شیطان چلا گیا اور آدم علیہ السلام آئے تو خناس کے ٹکڑے دیکھ کر پوچھا کیا حالت ہے حوا نے سارا حال بیان کیا حضرت آدم علیہ السلام نے پھر خناس کو مار ڈالا اور جلا دیا اور راکھ بہتے ہوئے پانی میں پھینک دی جب آدم علیہ السلام چلے گئے تو شیطان نے آ کر حوا سے خناس کی بابت پوچھا انہوں نے سارا ماجرا بیان کیا ابلیس نے پھر خناس کو حاضر کیا پھر جب آدم علیہ السلام آئے تو خناس کو موجود پایا پھر مار کر خود کھا گئے شیطان نے آ کر آواز دی۔ او خناس! او خناس! تو آدم علیہ السلام کے دِل سے آواز آئی۔ شیطان نے کہا: یہیں رہ میرا ابھی مقصود یہی تھا۔

قرآن شریف سے فال لینے پر

بدھ کے روز تیرہویں ماہ ربیع الاوّل سن مذکور کو قدم بوسی کی سعادت حاصل ہوئی قرآن شریف سے فال لینے کے بارے میں گفتگو شروع ہوئی۔ میں نے عرض کی کہ قرآن شریف سے جو فال لیتے ہیں ان کا کہیں ذکر بھی آیا ہے؟ فرمایا: ہاں! اس بارے میں حدیث شریف ہے بعد ازاں فرمایا کہ جب قرآن شریف کو فال کی خاطر کھولیں تو دائیں ہاتھ سے کھولنا چاہیے بائیں ہاتھ سے بالکل نہیں کھولنا چاہیے۔

بعد ازاں اس بارے میں حکایت بیان فرمائی کہ میں نے شیخ بدر الدین غزنوی رحمۃ اللہ علیہ سے سنا ہے۔ وہ فرماتے ہیں کہ میں جب غزنی سے لاہور آیا تو ان دنوں لاہور بالکل آباد تھا کچھ مدت میں وہاں رہا پھر وہاں سے میرا ارادہ سفر کا ہوا ایک تو دِل یہ چاہتا تھا کہ دہلی جاؤں اور کبھی چاہتا تھا کہ غزنی واپس جاؤں میں شش و پنج میں تھا لیکن دِل کی کشش غزنی کی طرف زیادہ تھی کیونکہ وہاں ماں، باپ بھائی اور خویش و اقرباء رہتے تھے اور دہلی میں ایک داماد کے سوا اور کوئی نہ تھا مختصر یہ کہ میں نے قرآن شریف سے فال دیکھنے کا ارادہ کیا ایک بزرگ کی خدمت میں حاضر ہوا پہلے غزنی کی نیت سے دیکھا تو عذاب کی آیت نکلی پھر دہلی کی نیت سے دیکھا تو بہشت کی ندیوں اور بہشت کے اوصاف کی آیت نکلی اگرچہ دِل تو غزنی کی طرف جانے کو چاہتا تھا لیکن فال کے مطابق دہلی آیا جب شہر میں پہنچا تو سنا کہ میرا داماد قید ہے میں بادشاہ کے دروازے پر آیا تا کہ اس کے حال کی اطلاع دوں میں نے دیکھا تو وہ محل سے نکلا ہی تھا ہاتھ میں کچھ روپے لیے تھا مجھ سے بغل گیر ہوا اور نہایت خوش ہوا مجھے اپنے گھر لے گیا اور روپے میرے سامنے لا رکھے میرا دِل جمعی ہوئی انہیں دنوں میں نے سنا کہ غزنی سے خبر آئی ہے کہ مغلوں نے آ کر اس ولایت کو تاخت و تاراج کیا اور میرے والدین اور بہن